غیرِ مدحِ شہ دیں مجھکو سروکار نہیں

غیرِ مدحِ شہ دیں مجھکو سروکار نہیں
صبح سے تا بہ مساء

گفتگو دوسری ہرگز مجھے زِنہار نہیں
اِس سے واقف ہے خدا

معدنِ لطف و عنایات خداوندِ نعم
ہیں شہِ نیک شیم

بحرِ موّاجِ سخا ، قُلزمِ اِفضال و کرم
منبعِ جود و عطاء

شوکت و شان و صلابت پہ جو کرتا ہے نگاہ
تیری اے عرش پناہ

ہو کے حیران یہ کہتا ہے کہ اللہ اللہ
تیری قدرت کے فداء

ڈھونڈ کر کیمیا کرتے ہیں مُہوِّس پیدا
مجھکو کیا کام بھلا

چھوڑ کر خاکِ درِ بادشہِ ہردوسرا
ڈھونڈوں اکسیرِ طِلا

پڑھے حکمت میں کوئی تجھ سے سبق گر چالیس — تو وہ ہووے اِکّیس
فیضِ تعلیم سے تیرے ہو اَرسطاطالیس — بلکہ کچھ اِس سے سِوا

ہاتھ اُٹھاکر جو سوئے قبلہ شہِ نیک خصال — کرتے ہیں حق سے سؤال
کرتے ہیں بابِ اِجابت سے ملک اِستقبال — اُسکو کہتے ہیں دعاء

گلشنِ خلد ہے ہر چند کہ دلچسپ مکاں — اے شہِ ہردو جہاں
جو تیری بزم میں ہے لطف بھلا اُس میں کہاں — ہے یہ انصاف کی جا

تیری تصویر اگر کھینچ دے مجھکو بِہزاد — تو میں جانوں اُستاد
کھینچ نقشہ کو تیرے مالکِ کون و ایجاد — دیر تک دیکھا کِیا

مصحفِ رُخ پہ تمہارے ہے جو خط قدرت کا — واہ رے صلِّ علی
منھ تو دیکھوں کسی خطاط کا لکھ لے ایسا — اے شہِ ہردوسرا

تیرے اضداد کے گھر ہوویں جہاں میں برباد   اے شہ نیک نہاد
شغل اُنکو نہ ہو جُز نالہ و آہ و فریاد   ہے یہی اُنکی سزا

مؤمنین کے رہیں آباد زمانے میں محل   نہ ہو کچھ اُنکو خلل
دائم اُن پر رہے لطف و کرمِ عزّ وَجل   اے بارِ خدا

خضر کی طرح تیرے بیٹوں کی ہو طول حیات   اے شہِ نیک صفات
اعلی اعلی کرے درجوں کو رفیعُ الدّرجات   ہے یہی وِرد سدا

دوست کے حق میں جو منظور ہے تجھکو حق سے   وہی دشمن کے لیئے
زخمِ حاسد سے ہرے ہووے چمن دعوت کے   ہے یہ مضمون نیا

نام رہتا ہے تیرا جس کو سدا وِردِ زباں   اس کو بے شک و گماں
کُنجِ مرقد میں نظر آتا ہے گلزارِ جناں   ایک طرف کو طوبی

تیری درگاہ میں احمد کی ہو مقبول دعاء خالقِ ارض و سماء

جلد آنکھوں سے مَلوں میں قدمِ نجمِ ہدیٰ نہ ہو کچھ دیر ذرا

شاہِ ہدیٰ

*****